سوال

(311)ایک سے زیادہ شادیوں سے کراہت کرنے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
اس شخص کا کیا حکم ہے جو ایک سے زیادہ شادیوں سے کراہت کرے اور دوسروں کو بھی اس سے متنفر کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مشروع کردہ کسی بھی کام کرنا پسند کرے اور اس سے لوگوں کو متنفر کرے اور یہ تو دین اسلام سے مرتد ہونا شمار کیا جاتا ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ ... سورة محمد

"یہ (یعنی کفار کے اعمال کی بربادی وہلاکت) اس لیے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے، پس اللہ تعالیٰ نے (بھی) ان کے اعمال ضائع کردیے ۔" (شیخ صالح فوزان)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص395

محدث فتویٰ